تخلیقات کو صرف تخلیقات کے نقطہ نظر سے دیکھنا چاہیے: مادھو کوشک

ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے 'خواجہ سراؤں کی تحریر' پر سمپوزیم کا انعقاد

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے 'خواجہ سراؤں کی تحریر' پر ایک سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک کی مختلف ہندوستانی زبانوں کے خواجہ سرا مصنفین، اسکالرز نے شرکت کی۔

اس موقع پر افتتاحی اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے ساہتیہ اکیڈمی کے صدر مادھو کوشک نے کہا کہ پسماندہ خواجہ سراؤں کی تحریر نے گزشتہ کچھ سالوں میں نئی جہتیں کھولی ہیں اور اظہار کا ایک متوازی سلسلہ پیدا کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے خوابوں اور خواہشات کی کوئی جنس نہیں ہے۔ اس لیے تخلیقات کو صرف تخلیقات کے نقطہ نظر سے دیکھنا چاہیے۔ سب کا درد ایک جیسا ہے اور اسے محسوس کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

ساہتیہ اکیڈمی کے سکریٹری کے سرینواس نے کہا کہ حالیہ دنوں میں خواجہ سراؤں کی تحریر کو مرکزی طور پر کچھ پہچان ملنا شروع ہوئی ہے لیکن اس سے بھی اہم چیز اس سب کا تحفظ اور فروغ ہے۔ ساہتیہ اکیڈمی اس کے لیے مسلسل کوشاں ہے اور اس طرح کے پروگرام مسلسل منعقد کرتی رہتی ہے۔

سمپوزیم کے بارے میں تفصیلی معلومات دیتے ہوئے ساہتیہ اکیڈمی کے انگریزی میگزین انڈین لٹریچر کی گیسٹ ایڈیٹر سکریتا پال کمار نے کہا کہ خواجہ سراؤں کی تحریروں کو مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے ہمیں ایسے وسائل تلاش کرنے ہوں گے جن کے ذریعے انہیں وسیع پیمانے پر سمجھا اور محفوظ کیا جا سکے۔ سمپوزیم کے پہلے سیشن میں اے ریوتی، ازان سنگھ، کالکی سبرامنیم، دیویکا دیویندر ایس منگلامکھی، کوہو چندنا، مانبی بندو پادھیائے اور سنجنا سائمن نے اپنے اپنے مضامین پیش کیے۔ پروگرام کا تعارف چندنا دتا نے پیش کیا اور سیشن کی نظامت سکریتا پال کمار نے کی۔